روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 27 جون 2009ء 3 رجب 1430 ہجری 27 احسان 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 143

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

درحقیقت خدا کے لوگوں کو کوئی شناخت نہیں کرسکتا مگر وہی قادر خدا جس کی دلوں پر نظر ہے۔ پس جس دل کو وہ دیکھتا ہے کہ سچ مچ اُس کی طرف آ گیا۔ اُس کے لئے عجیب عجیب کام دکھلاتا ہے اور اُس کی مدد کے لئے ہر ایک راہ میں کھڑا ہو جاتا ہے۔ وہ اُس کے لئے وہ قدرتیں دکھلاتا ہے جو دُنیا پر مخفی ہیں اور اس کے لئے ایسا غیرت مند ہو جاتا ہے کہ کوئی خویش اپنے خویش کے لئے ایسی غیرت دکھلا نہیں سکتا۔ اپنے علم میں سے اُس کو علم دیتا ہے اور اپنی عقل میں سے اُس کو عقل بخشتا ہے اور اُس کو اپنے لئے ایسا محو کر دیتا ہے کہ دُوسرے تمام لوگوں سے اُس کے تعلقات قطع ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگ خدا کی محبت میں مَر کر ایک نیا تولّد پاتے ہیں اور فنا ہو کر ایک نئے وجود کے وارث بنتے ہیں۔ خدا اُن کو غیروں کی آنکھ سے ایسا ہی پوشیدہ رکھتا ہے جیسا کہ وہ آپ پوشیدہ ہے۔ مگر پھر بھی اپنے چہرہ کی چمک اُن کے مُنہ پر ڈالتا ہے اور اپنا نور اُن کی پیشانی پر برساتا ہے جس سے وہ پوشیدہ نہیں رہ سکتے۔ اور اُن پر جب کوئی مصیبت آوے تو وہ اُس سے پیچھے نہیں ہٹتے بلکہ آگے قدم بڑھاتے ہیں اور اُن کا آج کا دِن کل کے دِن سے جو گذر گیا معرفت اور محبت میں زیادہ ہوتا ہے اور ہر ایک دم محبّانہ تعلق اُنکا ترقی میں ہوا کرتا ہے اور اُن کی شدّتِ محبت اور توکل اور تقویٰ کی وجہ سے اُن کی دُعائیں ردّ نہیں ہوتیں اور وہ ضائع نہیں کی جاتیں کیونکہ وہ خدا کی رضا جوئی میں گُم ہو جاتے ہیں اور اپنی رضا ترک کر دیتے ہیں اِس لئے خدا بھی اُن کی رضا جوئی کرتا ہے۔ وہ نہاں در نہاں ہوتے ہیں دُنیا اُن کو شناخت نہیں کر سکتی کیونکہ وہ دُنیا سے بہت دُور چلے جاتے ہیں اور اُن کے بارے میں سرسری رائیں نکالنے والے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ نہ دوست اُن کی حقیقت تک پہنچ سکتا ہے نہ کوئی دشمن کیونکہ وہ احدیت کی چادر کے اندر مخفی ہوتے ہیں۔ کون اُن کی پوری حقیقت جانتا ہے مگر وہی جس کے جذباتِ محبت میں وہ سرمست ہیں۔ وہ ایک قوم ہے جو خدا نہیں مگر خدا سے ایک دم بھی الگ نہیں۔ وہ سب سے زیادہ خدا سے ڈرنے والے۔ سب سے زیادہ خدا سے وفا کرنے والے۔ سب سے زیادہ خدا کی راہ میں صدق اور استقامت دِکھلانے والے۔ سب سے زیادہ خدا پر توکل کرنے والے۔ سب سے زیادہ خدا کی رضاء کو ڈھونڈنے والے۔ سب سے زیادہ خدا کا ساتھ اختیار کرنیوالے۔ سب سے زیادہ اپنے ربّ عزیز سے محبت کرنے والے ہیں اور تعلق باللہ میں اُن کا اُس جگہ تک قدم ہے جہانتک انسانی نظریں نہیں پہنچتیں۔ اِس لئے خدا ایک ایسی خارق عادت نصرت کے ساتھ اُن کی طرف دوڑتا ہے کہ گویا وہ اور ہی خدا ہے اور وہ کام اُن کے لئے دکھلاتا ہے کہ جب سے دُنیا پیدا ہوئی کسی غیر کے لئے اُس نے دکھلائے نہیں۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد22ص 57)

خاص تجلی

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کے پاس وفد عبدالقیس آیا۔ ان میں سے ایک شخص نے بدزبانی کی تو رسول اللہؐ نے حضرت ابوبکرؓ سے فرمایا اٹھو اور اس کو جواب دو۔ حضرت ابوبکرؓ نے بہت عمدہ طریق پر جواب دیا۔ اس پر رسول اللہؐ نے حضرت ابوبکر کو دعا دی اے ابوبکر اللہ تجھے رضوان اکبر عطا فرمائے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہؐ یہ رضوان اکبر کیا ہوتی ہے۔ فرمایا جب اللہ اپنے بندوں کے لئے عام تجلی ظاہر فرمائے گا تو ابوبکر کیلئے خاص تجلی ظاہر فرمائے گا۔

(مستدرك حاكم۔ كتاب معرفة الصحابه۔ مناقب ابوبكر)

اگر ایک آدمی قرآن ناظرہ نہیں جانتا تو ساری جماعت فکر کرے

سفارشات شوریٰ 2009ء میں یہ طے پایا ہے کہ احباب جماعت کا علمی معیار بلند کرنے کیلئے قرآن مجید ناظرہ پڑھنا۔ ترجمہ سے پڑھنا اور باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنا بہت ضروری ہے۔

خلفائے کرام کے ارشادات کو اگر ملحوظ رکھا جائے تو وہ علمی معیار بڑھانے کے ضامن ہیں۔ مثلاً ہر بالغ احمدی قرآن کریم ناظرہ جانتا ہو۔ پھر ہر احمدی قرآن کریم کا ترجمہ جانتا ہو۔ اگر جماعت اس ٹارگٹ کے حصول کے لئے کوشش کرے تو یقیناً علمی معیار بلند ہوگا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ فرماتے ہیں۔

”میں تو سمجھتا ہوں کہ اگر جماعت کا ایک بچہ بھی قرآن کریم پڑھنا نہیں جانتا تو ساری جماعت کو اپنی فکر کرنی چاہئے جب تک وہ بچہ قرآن کریم ناظرہ نہ جان لے“۔

(تقریر معلمین کلاس، مطبوعہ الفضل 6 مارچ 1966ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ طلباء فضل عمر درس القرآن کلاس کے نام اپنے پیغام محررہ 30-6-2007 میں فرماتے ہیں:۔

(باقی صفحہ 7 پر)

محترمہ صاحبزادی امۃ القیوم صاحبہ کی نماز جنازہ

احباب جماعت کو یہ افسوسناک اطلاع دی جا چکی ہے کہ محترمہ صاحبزادی امۃ القیوم صاحبہ بنت حضرت مصلح موعود اہلیہ محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب مورخہ 23 جون 2009ء کو واشنگٹن میں وفات پاگئیں۔ ان کا جنازہ مورخہ 28 جون کو پاکستان پہنچ رہا ہے۔ مورخہ 29 جون کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں ان کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی۔ احباب زیادہ سے زیادہ اس بزرگ ہستی کی نماز جنازہ میں شرکت فرمائیں۔

رپورٹ: مکرم محمود احمد ملک صاحب

مجلس صحت برطانیہ کے زیر اہتمام

پہلا انٹرنیشنل مسرور کرکٹ ٹورنامنٹ

ہم جانتے ہیں کہ روحانی صحت کا جسمانی صحت کے ساتھ براہ راست تعلق ہے چنانچہ حضرت اقدس مسیح موعود اور آپ کے خلفاء نے احمدیوں کی جسمانی صحت کو قائم رکھنے کے لئے بھی متعدد مواقع پر نہ صرف نصائح فرمائیں بلکہ اپنے عمل سے بھی یہ ثابت کیا کہ آنحضور ﷺ کی حدیث مبارکہ کے مطابق بھی چونکہ ایک کمزور مومن سے ایک طاقتور مومن بہتر ہے اس لئے ہر احمدی کو بہترین صحت کے حصول کے لئے کوشش کرتے رہنا چاہئے۔ مختلف سطحوں پر کھیلوں کے مقابلہ جات کا انعقاد بھی اِسی پاکیزہ خواہش کی کڑی ہے۔

جماعت احمدیہ برطانیہ نے خلافت احمدیہ کی دوسری صدی کے آغاز پر شکرانہ کے طور پر پہلے انٹرنیشنل مسرور کرکٹ ٹورنامنٹ کا انعقاد 23 تا 25 مئی 2009ء کو لندن میں کیا۔ اس ٹورنامنٹ کا افتتاح 23 مئی کی صبح ساڑھے سات بجے مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ نے فرمایا۔ اس موقع پر تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم امیر صاحب نے ٹورنامنٹ کی اہمیت کے بارے میں مختصر خطاب کے بعد دعا کروائی اور پھر افتتاحی میچ کی دونوں ٹیموں کا مکرم امیر صاحب سے تعارف کروایا گیا۔ صد سالہ خلافت جوبلی کے حوالہ سے منعقد ہونے والا یہ ٹورنامنٹ ٹونٹی/20 کی بنیاد پر کھیلا گیا اور اس میں جن بارہ ٹیموں نے حصہ لیا اُن میں آسٹریلیا، امریکہ، کینیڈا، پاکستان، جرمنی، ہالینڈ، فرانس، بیلجیم، سوئٹزرلینڈ، MTA انٹرنیشنل اور برطانیہ سے دو ٹیمیں شامل تھیں۔ اِن ٹیموں کو چار گروپوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ ہر گروپ میں سے دو ٹیمیں کوارٹر فائنل میں پہنچیں۔ سیمی فائنل میں پہنچنے والی ٹیموں اور اُن کے درمیان ہونے والے میچز کی تفصیل یوں ہے۔

پہلا سیمی فائنل یوکے (Blues) اور جرمنی کے مابین کھیلا گیا۔ جسے جرمنی کی ٹیم نے ایک دلچسپ مقابلے کے بعد جیت لیا۔

دوسرا سیمی فائنل کینیڈا اور سوئٹزرلینڈ کے درمیان کھیلا گیا جسے کینیڈا کی ٹیم نے بآسانی جیت لیا۔

تیسری پوزیشن کے لئے میچ یوکے (Blues) اور سوئٹزرلینڈ کی ٹیموں کے درمیان ہوا جو کہ یو۔کے (Blues) نے نو وکٹوں سے جیت لیا۔

فائنل کینیڈا اور جرمنی کے درمیان کھیلا گیا۔ کینیڈا کی ٹیم نے ٹاس جیت کر جرمنی کو پہلے کھیلنے کی دعوت دی۔ جرمنی نے مقررہ بیس اوورز میں آٹھ وکٹ کے نقصان 142 رنز بنائے۔ جواب میں کینیڈا کی ٹیم نے مقررہ سکور 19.1 اوورز میں صرف چار وکٹوں کے نقصان پر پورا کرلیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تشریف لاکر فائنل میچ کا کچھ حصہ ملاحظہ فرمایا۔ میچ کے بعد اختتامی تقریب کا انعقاد عمل میں آیا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم مرزا عبدالرشید صاحب صدر مجلس صحت یوکے نے ٹورنامنٹ کی رپورٹ پیش کی۔ پھر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انعامات تقسیم فرمائے۔

ٹورنامنٹ کے بہترین کھلاڑی کا انعام مکرم ذیشان نصیر صاحب (UK-Red) کو دیا گیا۔ فائنل میچ کے بہترین کھلاڑی کو ٹرافی کے علاوہ ٹورنامنٹ میں شامل ہونے والی ہر ٹیم کے کپتان کو حضور انور کے دستخطوں سے سند امتیاز اور ایک گفٹ پیک دیا گیا جس میں ہر کھلاڑی کے لئے ایک قلم اور سند شرکت شامل تھی۔

اس ٹورنامنٹ کی ایک خاص بات یہ بھی تھی کہ مجلس صحت یوکے کی طرف سے ٹورنامنٹ کے تمام کھلاڑیوں اور آفیشلز کو اُن کے ملک کے رنگ کی مناسبت سے Playing Kit بطور تحفہ مہیا کی گئی۔

حضور انور کا خطاب

دعا سے قبل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کھلاڑیوں اور حاضرین سے مختصر خطاب فرمایا۔ حضور انور نے تعوذ اور تسمیہ کے بعد فرمایا کہ الحمدللہ کہ یہ پہلا کرکٹ ٹورنامنٹ جو مجلس صحت یوکے نے آرگنائز کیا، بڑے اچھے طریقے سے اپنے اختتام کو پہنچا۔ جو مجھے بتایا گیا ہے اور جو ایک میچ میں نے دیکھا ہے، اس سے پتہ لگتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کھلاڑیوں کا معیار بھی بڑا اچھا ہے۔ اور جن ٹیموں کی توقع تھی کہ وہ شاید جیتیں، پہلی پوزیشن میں آئیں، اُن کی پہلی اور دوسری پوزیشن تو نہیں آئی لیکن جن کی توقع نہیں تھی انہوں نے زیادہ اچھا perform کیا۔

حضور انور نے مزید فرمایا کہ سوئٹزرلینڈ تو ایک چھوٹا سا ملک ہے اور وہاں جماعت کی تھوڑی سی تعداد ہے، اس میں سے سلیکشن بھی بڑی مشکل ہوگی۔ کینیڈا کے تو کافی کھلاڑی ہیں اور اسی طرح یوکے میں بھی، آسٹریلیا میں بھی کھلاڑیوں کے چناؤ کے لئے کافی اختیار موجود تھا۔

حضور انور نے فرمایا کہ امریکہ کی بھی جو اصل ٹیم ہے، مجھے بتایا گیا ہے کہ وہ بڑی اچھی ٹیم ہے۔ امید ہے اگر آئندہ ٹورنامنٹ ہوا، جس کا مجھے انتظامیہ نے بتایا ہے کہ کافی مطالبہ کیا جا رہا ہے، آپ کی طرف سے بڑی demand ہے کہ ہر سال ہوا کرے۔ تو جو اچھے کھلاڑی ہیں وہ نہیں آسکے۔ لیکن جو آئے ہیں انہوں نے بھی اچھا perform کیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ UK کے متعلق میرا خیال تھا کہ یہ جیتیں گے پہلی پوزیشن آئے گی۔ مگر یہ بڑی مشکل سے تیسری پوزیشن لے سکی ہے۔ اور اسی طرح آسٹریلیا ہے۔ یہ ملک دونوں ایسے ہیں جہاں کرکٹ کھیلی جاتی ہے۔ اور بڑے مشہور players یہاں پیدا ہوئے ہیں اور ہوتے ہیں۔ بلکہ کرکٹ کی ابتدا تو UK سے ہوئی ہے۔ اور آسٹریلیا میں بھی اچھی ٹیم ہے۔ تو بہرحال یہ میچ ہوئے، اچھے ہوئے اور مجھے امید ہے کہ ہر طرف سے اچھی Sportsmanship spirit کا مظاہرہ بھی ہوا ہوگا۔ کینیڈا والوں کو بھی اب پتہ لگ گیا ہوگا کہ اگر ہمیشہ ہر میدان میں Sportsmanship دکھائیں تو زیادہ اچھے نتیجے نکلتے ہیں۔

حضور انور نے کھیلوں کی ترویج کے حقیقی مقصد پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ ہمیشہ یاد رکھیں کہ جماعت احمدیہ میں کھیل کا رواج اس لئے ہے کہ صحت مند جسم پیدا ہو اور صحت مند جسم سے وہ کام لیا جائے جو انسان کی زندگی کا مقصد ہے، جو ہماری پیدائش کا مقصد ہے۔ اس لئے کھیلوں کے میدانوں میں کھیلتے ہوئے کبھی اللہ تعالیٰ کو نہیں بھولنا چاہئے اور کبھی اس مقصد کو نہیں بھولنا چاہئے جس مقصد کیلئے حضرت مسیح موعود آئے اور ہم نے اس کو پورا کرنے کا عہد آپ کے ہاتھ پر کیا۔ ہماری کھیل وسعتِ حوصلہ پیدا کرنے کے لئے اور اپنے جسم کی تمام تر صلاحیتوں کو جماعت کی خاطر استعمال کرنے کے لئے ہے نہ کہ میڈل لینے کیلئے اس لئے جو بھی جیتا وہ ایک Appreciation ہوتی ہے۔ اس کے لحاظ سے انعامات بھی دیے جاتے ہیں۔ لیکن ہر کھلاڑی کے ذہن میں یہ ہونا چاہئے کہ اُس کی زندگی کا مقصد کیا ہے اور جس طرح حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔ (کرکٹ کے کھلاڑی اس بات کو بڑا quote کرتے ہیں کہ صرف یہ ایک کھیل ہے جس کا حضرت مسیح موعود نے ذکر فرمایا ہے)۔ ایک دفعہ آپ کے کسی بچے نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ذکر کیا کہ کرکٹ کا میچ ہو رہا ہے آپ بھی جا کے دیکھیں گے تو حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ جو میچ میں کھیل رہا ہوں وہ ساری عمر جاری رہنے والا ہے مگر تم لوگ کھیل کے شام کو واپس آجاؤ گے۔ تو یہ کرکٹ ہے جس کی آپ نے راہنمائی فرمادی۔ فرمایا ٹھیک ہے تم کرکٹ تو کھیلو۔ وہ اچھی کھیل ہے لیکن جو اصل مقصد ہے وہ تمہیں نہیں بھولنا چاہئے۔ تو یہی ہمیشہ ہمارے لئے راہنما اصول ہونا چاہئے۔ اللہ کرے کہ آپ کو اس کی توفیق ملتی رہے۔ جیتنے والی ٹیموں کو مبارک ہو اور ہارنے والیوں کو بھی بلکہ ہاری نہیں جس مقصد کے لئے آئے تھے، اس مقصد کو پورا کرتے ہوئے آئندہ مزید اچھا بہتر perform کرنے کی اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔

اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور اس طرح پہلا مسرور انٹرنیشنل کرکٹ ٹورنامنٹ اختتام پذیر ہوا۔

انتظامات

مکرم مرزا حفیظ احمد صاحب سیکرٹری مجلس صحت یوکے نے اِس ٹورنامنٹ کے حوالہ سے بتایا کہ اِس ٹورنامنٹ کی تحریک مکرم خالد سعید صاحب ممبر ناصر کرکٹ کلب یوکے نے مکرم سید منصور شاہ صاحب قائمقام امیر یوکے کو پیش کی تھی۔ جنہوں نے مکرم مرزا عبدالرشید صاحب صدر مجلس صحت یوکے کو اِس ٹورنامنٹ کے انعقاد کے بارہ میں ہدایات دیں۔ چنانچہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے اپریل میں اِس ٹورنامنٹ کی تیاری کا آغاز کردیا گیا۔ اگرچہ وقت کی کمی کی وجہ سے اطلاعات پورے طور پر نہیں کی جاسکیں لیکن پھر بھی دنیا بھر سے نو ٹیموں کی شرکت سے یہ ٹورنامنٹ بھرپور کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ ٹورنامنٹ کے میچز کا انعقاد تین مختلف گراؤنڈز میں کیا گیا۔

کھلاڑیوں کی رہائش کا انتظام بیت الفتوح کے احاطہ میں کیا گیا تھا۔ ٹرانسپورٹ کے ذریعے کھلاڑیوں کو متعلقہ گراؤنڈز میں پہنچانے اور واپس لانے کا انتظام تھا۔ دوپہر کے کھانے کا انتظام گراؤنڈز میں کیا جاتا تھا۔ ناشتہ اور رات کا کھانا بیت الفتوح میں پیش کیا جاتا تھا۔

خصوصی عشائیہ

23 مئی کی شام ایک خصوصی عشائیہ کا اہتمام کیا گیا جس میں ازراہ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی شرکت فرمائی۔ حضور شفقت فرماتے ہوئے کھلاڑیوں کے درمیان بھی تشریف لے گئے جو ٹیموں کی ترتیب کے ساتھ مختلف میزوں پر نہایت سلیقے سے بٹھائے گئے تھے۔ اِس عشائیہ میں قریباً اڑھائی صد احباب نے شرکت کی۔ کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کیلئے گراؤنڈز میں بھی ریفریشمنٹ کا انتظام کیا جاتا رہا۔ تینوں دن احباب وخواتین کی ایک بڑی تعداد تماشائی کے طور پر گراؤنڈز میں تشریف لاتی رہی۔ MTA انٹرنیشنل نے اکثر میچوں کی جھلکیاں اپنے ناظرین کے لئے پیش کیں۔

اِس ٹورنامنٹ کے تیسرے روز محکمہ موسمیات کے مطابق بارش اور تیز ہواؤں کے چلنے کا امکان تھا۔ چنانچہ فائنل میچ کے آغاز سے چند منٹ قبل انتہائی تیز ہوا کے ساتھ بارش شروع ہوگئی جس سے خوف پیدا ہوا کہ ٹورنامنٹ کے اختتامی مراحل ناخوشگوار ہوجائیں گے۔ چنانچہ اِن حالات کے پیش نظر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کے لئے عرض کی گئی اور مکرم امیر صاحب یو۔کے نے گراؤنڈ میں اجتماعی دعا بھی کروائی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے چند منٹ میں ہی غیر معمولی طور پر صورتحال بہتر ہونا شروع ہوگئی، ابر چھٹ گیا اور دھوپ نکل آئی اور نہایت خوشگوار موسم اور ماحول میں ساڑھے دس بجے فائنل میچ شروع ہوگیا۔ اور اس طرح یہ ٹورنامنٹ ہر پہلو سے نہایت شاندار طریق پر اختتام پذیر ہوا۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

قسط : دوم

حقیقۃ الوحی کے مطالعہ میں سہولت کے لئے

فرہنگ حقیقۃ الوحی

مشکل الفاظ و اصطلاحات کا تلفظ اور ان کے معانی

مشکل الفاظ کا تلفظ اور ان کے معانی کی دوسری قسط پیش ہے۔کل 8 اقساط میں تمام الفاظ مکمل ہوں گے۔الفضل کے تمام شمارے محفوظ رکھیں تا کہ مکمل کتاب کے معانی آپ کے پاس موجود ہوں۔مشکل الفاظ کے علاوہ کتاب میں موجود بعض اسماء، مقامات، کتابیات اور اصطلاحات کا تعارف بھی قسط وار شائع کیا جائے گا۔اللہ تعالیٰ احسن رنگ میں حضرت اقدس کی کتب کے مطالعہ کی توفیق دے۔آمین

مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ

الف ب

الفاظ	تلفظ	معانی
آرسی کا شیشہ	آرِسیُ کا شِیُشَه	چھوٹا شیشہ، ہاتھ کے انگوٹھے میں پہننے کا ایک انگشتری نما زیور جو دلہن کو پہنایا جاتا ہے جس میں نگینہ کی جگہ چھوٹا سا شیشہ جڑا ہوتا ہے۔
آریہ ورت	آرِیَه وَرُت	وہ ملک یا جگہ جہاں آریہ مذہب کے لوگ رہتے ہوں
آفات	آفَات	آفت کی جمع، مصیبت، مشکل
آفتاب	آفُتَاب	سورج
آفرینندہ	آفَرِیُنَنُدَهُ	پیدا کرنے والا
آلائشیں	آلائِشیُں	گندگیاں
آمدِ اوّل	آمَدِ اوَّل	پہلی دفعہ آنا
آمدِ ثانی	آمَدِثانی	دوسری دفعہ آنا
آویزاں	آویُزَاں	لٹکانا، لٹکا ہوا
آہ وزاری	آہ و زَارِی	گریہ وبکا ، رونا
آئینہ صافی	آئِینَهُ صَافِی	صاف شفاف شیشہ
اٰمَنَ شِعْرُہٗ وَکَفَرَ قَلْبُہٗ	اٰمَنَ شِعُرُهُ وَ کَفَرَ قَلُبُهٗ	اس کا شعر ایمان لایا مگر اس کا دل کافر ہے
بایں ہمہ	بایُں هَمَه	اس کے باوجود، اسکے ساتھ ساتھ
بادیہ نشین	بَادِیَه نَشِیُن	جنگل یا صحرا میں رہنے والا
بازپُرس	بَازُ پُرس	پوچھ گچھ، تفتیش وتحقیق
باستثناء	بَاِسُتِثُنَاء	with exception
باسی	بَاسِی	پرانی، سڑی ہوئی، خراب
باعتبارِ کمّیت	بَاِعُتِبَارِ کَمِّیَّت	مقدار کے لحاظ سے، According to quantity
باعتبار کیفیت	بَاِعُتِبَارِ کَیُفِیَّت	حالت کے لحاظ سے، According to quality and situation
باقی ماندہ	بَاقِیُ مَانُدَه	جو باقی رہ گیا، بچ گیا
باکمال صُوفی	باکَمَالُ صُوُفِی	وہ بزرگ جو سلوک کی راہوں میں اعلیٰ درجہ تک پہنچے ہوئے ہوں
بال بیکا بھی نہ ہونا	بَالُ بِیُکا بھی نہ هونا	کوئی نقصان نہ ہونا
بالاستقصاء	بِالِاُسُتِقُصَاء	کوشش کرکے حاصل کرنا۔کوشش میں انتہاء کر دینا، آخری حد تک کوشش کرنا
بالشت	بَالِشُت	ایک ہاتھ، ہاتھ کے انگوٹھے سے اس کی چھوٹی انگلی تک کا فاصلہ
بِالطّبع	بِالطَّبُع	مزاجاً، فطرتاً، طبیعت کے مطابق
باوَر کرنا	بَاوَرُ کرنا	یقین کرنا۔مان لینا
بَبَاعث	بَبَاعِث	بسبب، وجہ سے
ببَداہت	بَبَداهَتُ	کھلا کھلا، واضح طور پر
بچشم خود	بَچَشُمِ خُود	اپنی آنکھ سے
بدطینت	بَدُطِیُنَتُ	بری فطرت، گندی ذہنیت والا
بدعتیں	بِدُعَتِیُں	بدعت کی جمع، دین میں خود سے نئی بات نکالنا
بدگوئی	بَدْ گوئی	بری باتیں کرنا اور کہنا، غلط بیانی
بدمعاش	بَدُمَعَاشُ	برے طور طریقوں والا
بدنہاد	بَدُنِهَادُ	بدطینت
بدیہی	بَدِیُهِی	کھلا کھلا، واضح
بدیہی البطلان	بَدِیُهِیُّ الُبُطُلَان	جس کا جھوٹ ہونا واضح ہو
بذریعہ تار	بَذَرِیُعه تَارُ	تار یعنی ٹیلی گراف کے ذریعہ by telegraph
برّاق	بَرَّاق	چمکدار، شفاف، سفید، بجلی کی طرح تیز
برتاؤ	بَرُتَاؤ	سلوک، رویہ
بُرج	بُرُج	مینار، گنبد، اس دائرے کو جس میں سورج سال بھر میں آسمان پر گھومتا ہوا دکھائی دیتا ہے ہیئت دانوں نے بارہ حصے کئے ہیں ہر ایک حصے کو بُرج کہتے ہیں۔
بُرقع پوش	بُرُقَع پُوش	برقع پہنے ہوئے، پوشیدہ، چھپے ہوئے خفیہ
برگزیدہ	بَرُگُزِیُدَه	بزرگی والا، مقدس، پاکیزہ
برگشتہ	بَرُگَشُتَه	گمراہ، بھٹکا ہوا، جو پھر جائے
بروز	بَرُوُز	ظہور، کیفیت، مثیل
برومند	بَرُومَنُد	پھل لانے والا، بارآور، پھل پانے والا، کامیاب، بامراد
برہمن اَوتار	بَرَهُمَنُ اَوُتَار	مذہبی اور روحانی لحاظ سے بلند پایہ وجود جو خدا کی طرف سے آئے
بریت	بَرِیَّت	بری ہونا
بزبان حال	بَزُبَانِ حَال	اپنی حالت کی زبان سے، یعنی جو منہ سے تو نہ بولے لیکن جو وہ کہنا چاہے اسکے آثار خود ظاہر ہوں
بزرگ	بُزُرُگ	بڑا، نیک
بساتین	بَسَاتِیُن	بستان کی جمع، باغ
بست و یک	بِسُت وَیَکُ	اکیس (twenty one)
یک	یَکُ	ایک
بشرح صدر	بَشَرُحِ صَدَرُ	دل و سینے کے پورے اطمینان کے ساتھ (فارسی میں ب کی زبر ہے، عربی میں ب کی زیر۔اردو والوں نے فارسی سے لیا ہے لہٰذا ''زبر'' آئے گی)
بشریت کی سردی اور قبض	بَشَرِیَّت کی سَرُدِی اور قَبُض	تصوف کی اصطلاح جس کے مطابق انسان کی وہ حالت جس میں نیکی کی گرمی اور حرارت نہ ہو اور طبیعت میں اچھے کاموں کے لئے روک کا احساس ہو۔
بَصارت	بَصَارَتُ	بینائی، آنکھ سے دیکھنا
بصیرت	بَصِیُرَت	دل کی آنکھ سے دیکھنا
بَصَرف	بَصَرُف	خرچ کے ساتھ، قیمت، لاگت
بصری	بَصُرِی	بصارت سے ہے۔دیکھنے کے متعلق

بصیغہ دیوانی نالش	بَصِیغَہ دِیوَانِیُ نَالِشُ	عدالت کے دیوانی محکمے میں حق طلبی کا دعویٰ، حاکم سے چارہ جوئی، مقدمہ
بطلان	بُطْلَان	جھوٹا ہونا، باطل ہونا
بعداز خدا بزرگ تُوئی قصہ مختصر	بَعدازُخُدَابُزُرْگ تُوئِیُ قِصَّہ مُخْتَصَرُ	مختصر بات کریں تو یہ ہے کہ (اے محمد ﷺ) خدا کے بعد تو ہی سب سے بڑا ہے۔ (یہ حافظ شیرازی کی نعتیہ رباعی کا ایک مصرعہ ہے۔ رباعی اور اس کا ترجمہ مندرجہ ذیل ہے۔ یَا صَاحِبَ الْجمال وَیَا سَیِّدَالْبشر مِنْ وَجْھِكَ الْمُنِیرِلَقَدْنَوَّرَالْقَمَرُ لا یُمْکِنُ الثَنَاءُ کَمَا کَانَ حَقُّه بَعْدُ ازْخُدَا بزُرْگْ تُوئِی قِصَّہ مُخْتَصَر ترجمہ : اے کامل حسن والے اور اے تمام بنی نوع انسان کے سردار! تیرے ہی رخِ روشن سے چاند چمکتا ہے (تیرے چہرے کے نور سے چاند چمک اٹھا) آپ کی تعریف بیان کرنا جیسا کہ اس کا حق ہے ناممکن ہے۔ بس قصہ مختصر یہ ہے کہ آپ خدا کے بعد ساری کائنات میں سب سے بڑے ہیں۔) (بحوالہ نقوش رسول نمبر جلد 10 ص 139، 140)
بعید از عقل	بَعِید اَزْ عَقل	عقل سے دور
بگفتن	بَگُفْتَن	کہنا، کہنے کی حد تک
بلا	بَلَا	مصیبت، بہت بڑی اور ہیبت والی چیز
بلا تامل	بِلاتَامُّل	بغیر سوچے، فوری طور پر
بلا توقف	بِلاتَوَقُّف	بغیر رکے، فوراً
بلاد اور اقالیم	بِلَادْ اور اَقَالِیم	شہر اور حکومتیں، بلد کی جمع بلاد۔ اقلیم کی جمع اقالیم ریاست حکومت مملکت (ماضی میں کرہ ارض کو چار جغرافیائی خطوں میں تقسیم کیا جاتا تھا جن میں ہر ایک کو اقلیم کہتے تھے۔)
بلاغت	بَلَاغَت	خوش گفتاری، شیریں کلامی، خوش بیانی، فصاحت، پختگی
بلعم	بَلْعَم	بلعم بن باعور بائبل کے زمانہ کا ایک نیک اور عبادت گزار شخص مشہور تھا لیکن آخر کار ایک بزرگ اور خدا کے ایک پیارے مامور حضرت موسیٰؑ کے مقابلہ میں کھڑا ہونے کی بناء پر نا کام و نامراد ہوا اور ذلت و رسوائی کے ساتھ اس کا خاتمہ ہوا۔ اسی وجہ سے اب ہر اس شخص کو جو اپنی عبادت اور نیکی کا تکبر رکھنے والا ہو اس کو بھی بلعم یا بلعم باعور کہہ دیا جاتا ہے یعنی ایسا شخص جو بظاہر نیک شہرت رکھتا ہو لیکن خدا کے نزدیک اس کا کوئی مقام نہ ہو اور انجام کار ذلیل و رسوا ہو۔
بلوغ	بُلُوغ	بالغ ہونا، بالغ ہونا بھی دراصل پہنچنے کا مفہوم رکھنے کی وجہ سے ہے یعنی وہ اس عمر کو پہنچ گیا کہ اب دوسری ذمہ داریاں اور شرعی امور بجالانے کی عمر کو وہ پہنچ گیا۔
بورڈنگ	بورڈِنگ	قیام کرنے کی جگہ، رہائش، طلباء کی قیام گاہ
بوسیدہ	بوسِیدَہ	پرانا، پرانا ہو جانے کی وجہ سے کمزور
بوکا	بوکا	چمڑے کا ایک تھیلا نما ڈول جسکو کنویں میں ڈالکر پانی نکالا جاتا ہے۔
بول	بَوْل	پیشاب
بھات بھرنا	بَھاتْ بَھرنا	ظاہر ہونا، ظہور
بھرشٹ	بَھرَشْٹ	ناپاک، گنہگار، ظالم، کمینہ، آلودہ، نجس
بھگت	بَھگَت	عبادت گزار، نیک آدمی، باہمی پیار محبت کی تعلیم دینے والا
بھگتوں	بَھگتوُں	بھگت کی جمع
بھگتی	بَھگتی	نیکی، محبت، اتحاد، محبت الٰہی
بھنگن	بَھنگن	بھنگی کی تانیث، گلیوں اور نالیوں کی صفائی کرنے والی
بھولا بسرا	بُھولا بِسرا	جس کو بھلا دیا جا چکا ہو
بھونچال	بُھونچال	زلزلہ، ایک دم سے ہل کر رہ جانا
بیاض	بَیَاض	کتاب، وہ کاپی یا نوٹ بک جس پر کچھ لکھا جائے، چھوٹی سی کاپی یا کتاب جس کو جیب میں ڈال کر ہر وقت پاس رکھتے ہیں، شاعر اور طبیب جس نوٹ بک میں اپنا کلام یا نسخے لکھتے ہیں۔

بھید	بھیْد	راز، پوشیدہ بات، چھپی ہوئی
بیباک	بے بَاك	گستاخی کا رنگ رکھنے والا، جھجک نہ رکھنے والا، نہ ڈرنے والا، خوف نہ رکھنے والا
بے نیازی	بے نِیَازِیُ	بے پروائی، بے غرضی، بے التفاتی
بیبل	بیْبِلُ	بائبل، یہودیوں اور عیسائیوں کی مذہبی کتاب مقدس، Bible
بیچ	بیُچ	درمیان، اندر
بیخ و بن	بیخ وبُنُ	جڑ اور بنیاد
بیخ کنی	بیُخ کَنِی	جڑھ سے اکھاڑنا، تباہ و برباد کرنا، ختم کرنا
بیڑا (بیڑا غارت کیا)	بیڑا (بیڑا غارت کیا)	برباد کیا، بیڑا: کشتی کو کہتے ہیں اور غارت تباہی کو
بین بین	بَیْن بَیْن	درمیان درمیان
بینات	بَیِّنَات	کھلے کھلے، روشن، واضح بیانات یا نشانات
بے خانماں	بے خَانُمَاں	بے گھر، جس کا کوئی ٹھکانہ نہ ہو
بے سُود	بے سُوْد	جس کا کوئی فائدہ نہ ہو، بے کار
بدھی	بُدّھی	سمجھ، عقل
بُن ران	بُن رَان	ران کے جوڑ میں
پابہ زنجیر	پَابَہ زَنْجِیر	پاؤں میں زنجیر ڈالے ہوئے، باندھے ہوئے
پاداش	پَادَاش	جرم یا غلطی کا نتیجہ۔ سزا
پارسا طبع	پَارْسَا طَبْع	نیک طبیعت والا
پامال	پَامَال	پاؤں کے نیچے مسلنا
پائینتی	پَائینْتِیُ	چار پائی کی پاؤں کی طرف والی جگہ
پتا	پِتَا	باپ، مالک، آقا
پتھر پر جمانا	پتھر پر جمانا	پریس میں پرنٹنگ کا پرانا طریق جس میں کہ چھپنے والے کاغذ کو ایک خاص قسم کے پتھر پر اس تحریر کو لگاتے تھے جس کو پتھر پر جمانا کہا جاتا ہے۔
پتی	پَتِی	خاوند
پرارتھنا	پَرَارتھنَا	عبادت، التجا، درخواست
پُرآشوب	پُرآشوب	مصیبت سے بھرا ہوا، تکلیف سے بھرپور
پرتھم چرن	پَرتھم چَرَنُ	پرتھم : پہلا، ابتداء (چرن : قدم، پاؤں)
پرتیت	پَرتِیت	جانا ہوا، دانستہ، مشہور، ظاہر، شناسا، اعتقاد، اعتماد، اعتبار، بھروسہ، الفت
پرستش	پَرَسْتِش	عبادت کرنا، پوجا کرنا
پرستی	پَرَستی	پوجا، عبادت
پرکرتی	پَرکَرتِی	خصلت، طبیعت، طینت، مادہ لطیف، کسی چیز کی اصلی حالت، ذرہ
پرگھٹ	پَرگھٹ	ظاہر، آشکار، عیاں، نمودار
پرماتما	پَرمَاتمَا	ذات برتر، یعنی از ہمہ بالا و بزرگ تر، کہ جس سے زیادہ کوئی نہیں، خداوند تعالیٰ
پرمانو	پَرمَانُو	نہایت باریک چیز، سب سے چھوٹا ذرا، ریزہ، بہت تھوڑا وقت
پرمانوں کا اتصال	پَرمَانُوں کا اِتِّصَال	نہایت باریک چیز کا ملنا، ذرات کا آپس میں ملنا،
پرمیشر	پَرمے شَر	مالک، سب سے بڑا آقا، خدا (پرم + ایشر)
پرہیبت	پُرہَیبَت	رعب والا، جس سے ڈر محسوس ہو
پریت	پَرِیت	پیار، محبت
پریم	پَریم	محبت، پیار
پس ماندہ	پَس مَانْدَہ	جو پیچھے رہ جائے، جو باقی رہ جائے
پسار	پَسَار	پھیلاو، وسعت، لمبائی اور چوڑائی
پس پُشت	پَس پُشت	پیٹھ کے پیچھے، لاپرواہی اور بے توجہی کا اظہار کرنا
پسر	پِسَر	بیٹا
پسران	پِسَرَان	بیٹے، پسر کی جمع
پکش پات	پَکش پَات	(ہندی) ایک جانب کی خمیدگی، طرفداری، جانبداری
پلوٹھا	پَلوٹھا	پہلا بچہ
پلیڈر	پلِیڈَر	وکیل، قانون کا علم رکھنے والا، وکالت کرنے والا، نمائندگی کرنے والا
پلیگ	پلَیگ	طاعون کی بیماری، plague

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی پاکیزہ سیرت و سوانح کے روشن نقوش

تبحر علمی، محنت کی عادت، غضب کا حافظہ اور قبولیت دعا کے حیرت انگیز واقعات

تبحر علمی کی گہرائی و گیرائی

مکرم مسعود احمد صاحب دہلوی تحریر کرتے ہیں:-

اللہ تعالیٰ نے حضور کو ظاہری اور باطنی علوم سے اس درجہ بہرہ ور فرمایا تھا کہ کوئی علم خواہ وہ دینی ہو یا دنیوی آپ کی دسترس سے باہر نہ تھا۔ دینی علوم میں کامل دسترس تو مسلّم تھی ہی دنیوی علوم میں بھی (خواہ ان کا تعلق سائنسی علوم سے ہو یا ریاضی، معاشیات 'فلسفہ' طب' انجینئرنگ وغیرہ دیگر علوم سے) آپ کی وسعت معلومات اور نہایت عمیق ریسرچ پر عبور کا اندازہ یورپ' امریکہ اور افریقہ کے دوروں میں ماہرین علوم کے ساتھ حضور کے تبادلہ خیالات سے ہوا۔ حضور جب بھی کسی علم کے ماہر سے گفتگو فرماتے میں نے ہمیشہ یہی دیکھا کہ علم کا وہ ماہر حضور کے وسیع وعمیق مطالعہ اور جدید ترین ریسرچ پر عبور سے مرعوب ہی نہیں بلکہ مبہوت ہوئے بغیر نہ رہتا۔ اور اپنے آپ کو حضور کے سامنے طفل مکتب تصور کرتا۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 104' 105)

برمحل تدبیر

مکرم مسعود احمد صاحب دہلوی تحریر کرتے ہیں:-

علوم پر عبور کی جو وجہ میرے مشاہدہ میں آئی وہ یہ تھی کہ ایک تو حضور بے انتہا مصروفیت کے باوجود مطالعہ کتب کے لئے روزانہ وقت ضرور نکالتے تھے۔ دوسرے جب بھی حضور کسی تحریر پر نگاہ ڈالتے تھے نگاہ ڈالتے ہی اس کا پورا مفہوم تمام جزئیات کے ساتھ یکدم حضور کے ذہن میں منتقل ہو جاتا تھا۔ اس پر لطف یہ کہ کوئی ایک لفظ بھی ایسا نہ ہوتا تھا جو نگاہ میں آنے سے بچ رہے۔ انتہائی مصروفیت حتیٰ کہ ملاقات کے لئے آنے والے احباب کے ساتھ گفتگو کے دوران میں نے جب بھی کوئی مسودہ ملاحظہ کے لئے پیش کیا میں نے یہی دیکھا کہ حضور اس میں سرسری نگاہ سے گزرتے ہوئے بھی اس پر چشم زدن میں حاوی ہو جاتے تھے۔ ایک دفعہ ایک طویل مسودہ ملاحظہ فرمانے کے بعد آخر میں حضور نے ایک لفظ بدل دیا۔ اس مسودہ میں وہ لفظ ایک جگہ پہلے بھی آ چکا تھا۔ میں نے عرض کیا کہ یہ لفظ پہلے بھی استعمال ہوا ہے اسے بھی بدل دینا چاہیے۔ فرمایا مجھے معلوم ہے وہاں اسکا استعمال اس لئے برمحل ہے کہ اگلا فقرہ اس کے ایک مخصوص مفہوم کو متعین کر رہا ہے۔ جہاں میں نے یہ لفظ بدلا ہے وہاں اس کے دوسرے معنے بھی لئے جاسکتے ہیں جو ہمارے منشاء کے برخلاف ہیں۔ اس وقت حضور بہت سے مہمانوں کے درمیان تشریف فرما تھے۔ ان کے ساتھ سرسری نظر سے مسودہ بھی ملاحظہ فرما رہے تھے۔ گفتگو کی وجہ سے توجہ بار بار بٹ جاتی تھی اس کے باوجود مسودہ کا ایک ایک لفظ حضور کی نگاہ میں تھا اور ذہن میں محفوظ ہو رہا تھا۔ میں اس وقت حضور کی حیرت انگیز توجہ اور حاضر دماغی پر مبہوت ہوئے بغیر نہ رہا۔ یہ بات ہے یکم دسمبر 1963ء کی حضور اس وقت اپنی صاحبزادی سیدہ امۃ الحلیم بیگم صاحبہ کی تقریب شادی میں مہمانوں کے درمیان ایک صوفہ پر تشریف فرما تھے۔ اس مسودہ کا اشاعت سے قبل آپ کی نظر سے گزرنا ضروری تھا اسلئے تقریب شادی کی انتہائی مصروفیت کے دوران ہی حضور نے اسے ملاحظہ فرمایا۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 105)

محنت کی عادت

مکرم محمود احمد صاحب شاہد سابق صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ تحریر کرتے ہیں:-

محنت کے بارہ میں بتایا کہ اب تو بوڑھا ہو چکا ہوں۔ جوانی کی بات اور ہے۔ لیکن اگر دوپہر کو ایک گھنٹہ آرام کے لئے مل جائے تو رات بارہ بجے تک تازہ دم ہو کر کام کر سکتا ہوں اور کوئی تھکان محسوس نہیں ہوتی۔ آکسفورڈ کے دوران میں نے 18 گھنٹے بھی مطالعہ کیا مگر تھکان نہیں ہوئی۔ آج بھی میرا ذہن تو نہیں تھکتا۔ لیکن جسم بعض دفعہ تھکتا ہے۔ پھر فرمانے لگے جماعت کے نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ مطالعہ کرنا چاہیے۔ قرآن شریف اور حدیث کا اور کتب حضرت مسیح موعود کا۔ نیز فرمایا کہ میں تو اب بھی رات کو سونے سے پہلے کچھ نہ کچھ حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ کرتا ہوں۔ کتاب پڑھنے کی کئی صورتیں ہیں ایک دفعہ تو یونہی پڑھ لینا چاہیے۔ ان میں سے کچھ یاد رہے گا کچھ دماغ سے اوجھل ہو جائے گا۔ دوسری بار زیادہ یاد رہے گا اور تیسری بار اگر محنت سے پڑھا جائے اور ساتھ نوٹ لئے جائیں تو یہ یاد رہتا ہے اور نوٹ بھی کام آجاتے ہیں۔ (ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 15)

غضب کا حافظہ

مکرم مسعود احمد صاحب دہلوی تحریر کرتے ہیں:-

حافظہ حضور کو اللہ تعالیٰ نے غضب کا عطا فرمایا تھا اسی لئے یادداشت بھی اس غضب کی تھی کہ بعض اوقات لوگ ورطہ حیرت میں پڑ جاتے تھے۔ جس شخص کو ایک دفعہ دیکھ لیتے تھے اس کی شکل کبھی نہ بھولتے تھے۔ وہ خواہ کتنے ہی سال بعد دوبارہ ملتا حضور اسے فوراً ہی پہچان لیتے۔ اور برسوں پہلے کی ملاقات میں اس سے جو باتیں ہوئی ہوتیں وہ سب یاد آجاتیں۔ یہ بات دنیا بھر میں پھیلے ہوئے احباب جماعت کے متعلق ہی خاص نہ تھی بلکہ غیر ملکی انجمنوں میں سے اگر کسی سے ایک دفعہ ملتے اور برسوں بعد اس سے سامنا ہوتا تو شناخت کر لیتے۔

اسی نوعیت کا ایک غیر معمولی واقعہ جو میرا چشم دید ہے بیان کرتا ہوں۔ 1980ء میں جب حضور امریکہ تشریف لے گئے تو واشنگٹن کی ایک استقبالیہ تقریب میں سربرآوردہ شخصیات کے ساتھ تعارف اور ملاقات کے دوران ایک معمر امریکن آگے بڑھا۔ اس نے اپنا نام بتایا اور عرض کیا کہ 1976ء میں جب آپ پہلی مرتبہ تشریف لائے تھے تو اس وقت بھی استقبالیہ تقریب میں مجھے آپ سے ملنے کا شرف حاصل ہوا تھا۔ وہ بالکل ایک اجنبی شخص تھا۔ حضور نے اس کے چہرہ پر ایک نظر ڈالی اور فرمایا ہاں مجھے یاد آیا 1976ء میں جب استقبالیہ تقریب میں آپ مجھے ملے تھے تو آپ کا ایک بیٹا بھی ساتھ تھا۔ وہ اس وقت قانون کی تعلیم حاصل کر رہا تھا۔ نیز اس نے بتایا تھا کہ وہ پوری دنیا کی سیاحت کی تیاری کر رہا ہے اس دفعہ آپ اسے ہمراہ کیوں نہیں لائے۔ وہ اب کہاں ہے اور کیا کرتا ہے؟ وہ شخص ورطہ حیرت میں پڑے بغیر نہ رہا۔ چند سیکنڈ دم بخود رہنے کے بعد بولا میں سمجھتا تھا آپ مجھے نہ پہچان سکیں گے' آپ اکثر بیرونی ممالک کے دوروں پر رہتے ہیں' ان دوروں میں لاتعداد انسان آپ سے ملتے ہیں آپ ان میں سے ہر ایک کو بھلا کیسے یاد رکھ سکتے ہیں مگر آپ نے تو کمال کر دیا کہ مجھ ایسے ایک عام آدمی کو چار سال بعد پہچان لیا یہ کہہ کر وہ پیچھے مڑا اور اپنے اسی لڑکے کا بازو پکڑ کے اسے حضور کے سامنے لا کھڑا کیا اور کہا یہ ہے وہ لڑکا۔ گریجوایشن کے بعد اب یہ اٹارنی بن چکا ہے اور آجکل پریکٹس کر رہا ہے حضور نے اس لڑکے سے پوچھا بتاؤ تمہاری دنیا بھر کی سیاحت کا کیا بنا۔ اس نے بتایا کہ 1976ء میں ہی وہ سیاحت کے لئے نکل کھڑا ہوا تھا اور سارے براعظموں کی سیر کے کچھ ماہ بعد امریکہ واپس لوٹا تھا۔ حضور نے پوچھا کیا پاکستان بھی گئے تھے اس نے اثبات میں جواب دیا حضور نے فرمایا تو پھر میرے پاس ربوہ کیوں نہ آئے اس نے عرض کیا میرا خیال تھا کہ مجھے پہچان نہ سکیں گے کیونکہ واشنگٹن میں میری آپ سے بہت سرسری ملاقات ہوئی تھی دو تین منٹ میں میں نے صرف اپنا تعارف ہی تو کرایا تھا حضور نے فرمایا میں نے تو چار سال بعد آپ کو پہچان لیا ہے اس وقت کیسے نہ پہچانتا۔ اب اگر کبھی پاکستان آؤ تو میرے پاس ربوہ ضرور آنا۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 105' 106)

پرکشش شخصیت

محترم مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ راولپنڈی تحریر کرتے ہیں:-

چند سال پہلے کی بات ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اسلام آباد تشریف لائے ہوئے تھے۔ میں چند دوستوں کے ساتھ حضور سے ملاقات کے لئے حاضر ہوا۔ پڑھے لکھے لوگوں کا حلقہ تھا۔ گفتگو موضوع بدلتی رہی اور حضور ڈیڑھ دو گھنٹے تک مختلف موضوعات پر گفتگو فرماتے رہے۔ جب ہم لوگ ملاقات کے بعد باہر آئے تو تمام دوست حضور کی شخصیت' حضور کے تبحر علمی اور عمیق مشاہدہ سے اتنا متاثر تھے کہ ایک دوست نے بے ساختہ کہا۔ He is a Six Dimensional Personality کہ حضور ایسی شخصیت ہیں کہ زندگی کی شش جہات پر ان کی نظر ہے۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 282)

حسین اور نورانی چہرہ

آپ کے ایک بیٹے تحریر کرتے ہیں:-

آپ کی شخصیت کو خدا تعالیٰ نے ظاہری حسن سے بھی بہت نوازا تھا۔ خلافت کے بعد تو اس حسن کے جلوے کو خدا نے اور بھی دوبالا کر دیا اور آپ کا چہرہ اس بات کا غماز ہو گیا کہ اس شخص کا خدا تعالیٰ سے زندہ تعلق ہے۔ مجھ سے اکثر لوگوں نے یہ کہا کہ ہم نے اتنا حسین اور نورانی چہرہ کبھی نہیں دیکھا۔ 1980ء میں غانا کے دورے کے دوران ہم ایک شہر سے دوسرے شہر کی طرف جا رہے تھے ایک جگہ عیسائی دوستوں کا مجمع استقبال کے لئے کھڑا تھا۔ جب حضور کی کار قریب سے گزری تو ایک آدمی نے حضور کو دیکھتے ہی پرجوش نعرے لگانے شروع کر دیے اور نعرہ لگاتا ہوا کار کے ساتھ ساتھ بھاگا۔ میں نے وہاب آدم صاحب (مشنری انچارج غانا) سے پوچھا یہ اتنے جوش سے کیا نعرے لگا رہا ہے کہنے لگا اس کا مطلب یہ ہے کہ میں یسوع کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اس شخص کا خدا سے زندہ تعلق ہے۔

آپ کے ایک جرمن عیسائی دوست Mr.Joachim مجھ سے کہنے لگے مجھے مسائل کا تو علم نہیں لیکن میں مرزا ناصر احمد صاحب کے متعلق حلفاً کہہ سکتا ہوں کہ یہ خدا کا بندہ ہے اس کا خدا سے زندہ تعلق ہے۔ خدا اس کی سنتا ہے اور اس سے ہمکلام ہوتا ہے میں نے پوچھا آپ نے تو حضور کی قبولیت دعا کا کوئی واقعہ نہیں سنا اور نہ دیکھا آپ یہ کس طرح کہہ سکتے ہیں کہنے لگا۔ ان کا چہرہ بتاتا ہے۔ (ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 32، 33)

ایک غیر از جماعت دوست کی گواہی

محترم کرنل داؤد احمد صاحب ابن حضرت مرزا شریف احمد صاحب تحریر کرتے ہیں:۔

حضور اپنی ایک بیٹی کی شادی کی تیاری کے لئے لاہور تشریف لے گئے۔ اخراجات بہت کم تھے۔ یہ حضور پر نہایت تنگی کا زمانہ تھا۔ کچھ زیور لینا تھا۔ کچھ کا الٹ پلٹ کرنا تھا۔ آپ ایک بڑے جیولر کی دکان پر گئے جو دلی کا نہایت نک چڑھا تھا اور غیر احمدی تھا۔ جو بڑوں بڑوں کے لئے بھی کھڑا نہیں ہوا کرتا تھا۔ حضور کا حلیہ یہ تھا۔ سادی اچکن جس کے کالر کے بھی دھاگے نکلے ہوئے تھے لیکن جونہی حضور داخل ہوئے وہ اٹھ کر کھڑا ہو گیا اور دونوں ہاتھوں سے آگے بڑھ کر مصافحہ کیا اور کہا کہ حضور حکم کریں۔ اور پھر کسی کو کہا کہ یہ تو اللہ والوں کا چہرہ تھا۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 95)

''میں نے اپنے خدا سے قبولیت دعا کا نشان مانگا ہے''۔

حضور کی قبولیت دعا کے حیرت انگیز نشانات

نرینہ اولاد ہوگئی

مکرم مولانا ابوالمنیر صاحب نور الحق تحریر کرتے ہیں:

آپ فرمایا کرتے تھے کہ مجھے قبولیت دعا کا نشان دیا گیا ہے، آپ کے قبولیت دعا کے واقعات اگر اکٹھے کئے جائیں تو ایک ضخیم کتاب بن جائے۔ میں آپ کی قبولیت دعا کا ذاتی شاہد ہوں۔ جب بھی میں نے آپ سے کسی امر کے لئے دعا کے لئے عرض کیا، وہ کام خدا تعالیٰ کے فضل سے بخیر وخوبی ہو گیا۔ میرے چھوٹے بھائی سراج الحق صاحب ناظم جائیداد صدر انجمن قادیان کے ہاں نرینہ اولاد نہیں تھی وہ آپ کے زمانہ خلافت کے پہلے سال ربوہ آئے اور حضور سے ملاقات کر کے صورت حال عرض کی حضور نے فرمایا کہ میں دعا کروں گا اللہ تعالیٰ لڑکا عطا کرے گا، چنانچہ حضور کی دعاؤں کے طفیل میرے بھائی کے ہاں لڑکا تولد ہوا۔ جو اس وقت پندرہ سال کا ہے۔ اسی طرح میں نے یہ دیکھا کہ بیرونجات سے بعض دفعہ دوست حضور کی خدمت میں لکھتے کہ ہمارے ہاں بچہ پیدا ہونے والا ہے حضور نام تجویز فرماویں۔ بجائے اس کے کہ حضور بچہ یا بچی دونوں کے نام تجویز فرمائیں، لڑکے کا نام تجویز فرماتے اور فرماتے کہ لڑکا ہوگا چنانچہ حضور کے کہنے کے مطابق لکھنے والے کے ہاں لڑکا ہی تولد ہوتا۔ مجھے حیفا سے میرے دوست مکرم حسن محمود احمد صاحب نے لکھا ہے کہ ان کے ہاں دو تین ماہ تک بچہ ہونے والا ہے حضور سے نام تجویز کرا کے اطلاع دو، چنانچہ حضور نے خط پر محمد احسن محمود رکھا۔ جو میں نے انہیں لکھ کر بھیجا، چنانچہ دو ماہ بعد ان کے گھر لڑکا پیدا ہوا جس کا نام انہوں نے محمد احسن محمود رکھا، جو اب تک خدا کے فضل سے زندہ ہے اور حسن محمود احمد صاحب اس نشان کو لوگوں کے سامنے بیان کرتے ہیں۔

(ماہنامہ خالد سیدنا نا نمبر ص 133)

زندگی کے آثار نمایاں ہوگئے

مکرم سید عبدالحی شاہ صاحب حضور کی قبولیت دعا کے ایک نشان کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔ گزشتہ سال کی بات ہے ہمارے عزیز خواجہ عبدالغفار صاحب ڈار سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی کی بیٹی عزیزہ نعیمہ کے متعلق ہولی فیملی ہسپتال کے ڈاکٹروں نے بتایا ہے کہ ٹیسٹوں اور معائنہ کے بعد ان کی حتمی رائے یہ ہے کہ اس کا صبح آپریشن ہوگا کیونکہ جنین میں کوئی حرکت نہیں۔ اگر اس میں دیر کی گئی تو زہر پھیل جانے کے نتیجہ میں خود اس کی موت کا خطرہ ہے۔ اتفاق سے حضور ان دنوں اسلام آباد آئے ہوئے تھے۔ محترم خواجہ صاحب نے بڑی بے چینی اور کرب سے حضور کی خدمت میں دعا کے لئے اطلاع دی۔ حضور نے فرمایا کہ میں دعا کروں گا آپ گھبرائیں نہیں آپریشن کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ اس کے ساتھ ہی حضور نے ظاہری اسباب کی رعایت سے ہومیو پیتھی کی ایک دوائی بھی بتائی اور فرمایا کہ اسے بار بار استعمال کریں۔ دوسرے دن جب بچی کو ہسپتال لے جایا گیا تو ڈاکٹر حیران ہو گئے۔ انہوں نے بتایا کہ بچے میں حرکت پیدا ہوگئی ہے۔ زندگی کے آثار نمایاں ہیں۔ یہ حضور کی ذاتی توجہ اور دعا کا اعجاز تھا بعد میں حضور کی دعاؤں کے طفیل یہ بچہ بخیریت تولد ہوا۔ اور اب تک حضور کی قبولیت دعا کا یہ زندہ نشان بفضلہ تعالیٰ خوب صحت مند ہے۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 157)

بیٹے کی خوشخبری

مکرم عبدالمالک صاحب لاہور لکھتے ہیں۔ کہ 19 جون 1976ء کا واقعہ ہے کہ مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے خاکسار کو ایک خط حضور کے نام کا دے کر ربوہ بھجوایا۔ حضور سے ملاقات ہوئی۔ اس کے بعد عرض کیا کہ حضور خاکسار کے ہاں بچہ کی پیدائش متوقع ہے آپ یورپ امریکہ کے سفر پر جا رہے ہیں خاکسار کو نام رکھ دیں جس پر حضور نے فرمایا لکھ کر لائے ہو عرض کیا جی حضور نے فرمایا مجھے دو جب خاکسار نے کاغذ دیا تو آنکھ جھپکتے میں حضور نے اپنے دست مبارک سے تحریر فرمایا۔

''عطاء القدوس مبارک ہو ناصر احمد''

اس کے بعد خاکسار واپس آ گیا۔ حضور دورہ پر چلے گئے اور اللہ تعالیٰ نے ایسا فضل کیا کہ ٹھیک تین ماہ 19 دن کے بعد 8۔ اکتوبر 1976ء کو خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا فرمایا اور پھر نام کے لحاظ سے وہ پیدا بھی جمعہ کو ہی ہوا۔ یہ حضور کی قوت قدسی تھی اور ہمارے گھر میں ایک نشان ملا۔

معجزانہ شفا یابی

1967ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دورہ انگلستان کے دوران ایک مربی انگلستان کی بیٹی پر دمہ کا شدید حملہ ہوا وہ جب گھر آئے اور اپنی بیٹی کو گھر نہ پایا ان کی بیوی نے بتایا اسے دمہ کا شدید حملہ ہوا ہے ڈاکٹر کو بلایا تو اس نے فوری ہسپتال منتقل کروایا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ میں دوڑا دوڑا ہسپتال پہنچا نہایت نحیف حالت میں آکسیجن ٹینٹ میں پایا۔ ڈاکٹر جو آن ڈیوٹی تھا اس نے کہا حالت بہت خراب ہے بچنے کی امید کم ہے۔ اس لیے دعا کرو۔ میں اسی گھبراہٹ میں گھر واپس آیا۔ حضور عشاء کی نماز پڑھا کر تشریف لا رہے تھے۔ میں نے اسی گھبراہٹ اور پریشانی میں بیٹی کی بیماری اور ڈاکٹر کی یہ بات بتائی کہ بچنے کی امید کم ہے۔ حضور نے مجھے تسلی دی اور فرمایا فکر نہ کریں۔ میں دعا کروں گا انشاء اللہ آپ کی بیٹی کو اللہ تعالیٰ شفاء دے گا میں واپس گھر گیا اور دعاؤں میں لگ گیا۔ فجر کی نماز کے بعد حضرت بیگم صاحبہ نے مجھے بلایا اور فرمایا کل رات بھر حضور ایک پل بھی نہ سو سکے اور آپ کی بیٹی کیلئے بڑی تضرع سے دعا کرتے رہے ہیں اور مجھے ارشاد فرمایا ہسپتال جا کر بچی کا حال پوچھ آؤں۔ میں ہسپتا ل گیا تو قبولیت دعا کا ایک زبردست نشان دیکھا کہ بیٹی آکسیجن ٹینٹ سے باہر آ چکی تھی اور ایک آرام دہ کرسی پر بیٹھی ہوئی تھی۔ ڈاکٹر نے بتایا کہ تمہارے چلے جانے کے بعد غیر معمولی طور پر بچی کو افاقہ شروع ہو گیا اور اب خطرے سے باہر ہے۔ چند دن کے بعد وہ گھر واپس آ گئی اور اس کے بعد سے آج تک دمہ کا اس قسم کا اٹیک پھر کبھی نہیں ہوا۔ فالحمدللہ۔ یہ حضور کی تضرعات کا اعجاز تھا کہ راتوں رات بچی کی کایا پلٹ گئی اور وہ موت کے منہ میں جاتے جاتے حیات کی نعمت سے سرفراز ہوگئی۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 171، 170)

دعاؤں کا اثر

1967ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث انگلستان کے دورہ پر تشریف لے گئے۔ اس دورہ میں قدم قدم پر قبولیت دعا کے نشان جماعت احمدیہ انگلستان نے دیکھے۔ سکاٹ لینڈ میں ایک مخلص احمدی محمد ایوب مرحوم رہا کرتے تھے۔ حضور نے باتوں باتوں میں ان سے دریافت کیا کہ آپ کے کتنے بچے ہیں انہوں نے جواب دیا ہے کہ حضور تین لڑکیاں ہیں۔ حضور نے مسکرا کر فرمایا:۔

It is high time you had a son

ایوب صاحب نے نہایت مایوسی کے انداز میں جواب دیا حضور اب مجھے امید نہیں کہ میرے ہاں لڑکا ہوگا۔ حضور نے بڑے جوش سے فرمایا: مایوسی گناہ ہے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوسی مومن کا شیوہ نہیں۔ پھر فرمایا۔ میں دعا کروں گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو لڑکا عطا کرے گا۔ کچھ عرصہ کے بعد ایوب صاحب مرحوم نے حضور کی خدمت میں لکھا اور اپنے گھر میں امید واری کی اطلاع دیتے ہوئے اولاد نرینہ کے لئے دعا کی درخواست بھی کی۔ حضور نے جواباً تحریر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو لڑکا دے گا اس کا نام ابراہیم رکھیں۔ یہ اطلاع حضور نے پیدائش سے چار پانچ ماہ قبل دی۔ کچھ عرصہ کے بعد لڑکا پیدا ہو گیا جس کا نام انہوں نے ابراہیم رکھا۔ (ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 171)

ہمارا ایمان کسی ڈاکٹر پر نہیں خدا پر ہے

لندن کی ایک خاتون صادقہ حیدر صاحبہ مرحومہ حضور کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور زارو قطار رونا شروع کر دیا حضور نے انہیں تسلی دیتے ہوئے اس طرح رونے کی وجہ دریافت کی۔ مرحومہ صادقہ صاحبہ نے کہا ان کے ہاں اولاد ناممکن ہے۔ حضور نے بڑے جوش سے فرمایا ہمارا ایمان کسی ڈاکٹر پر نہیں بلکہ اپنے حی و قیوم خدا پر ہے میں دعا کروں گا۔ آپ مایوس نہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے گا۔ کچھ عرصہ کے بعد صادقہ صاحبہ نے حضور کو اطلاع دی کہ حمل قرار پا گیا ہے لیکن ڈاکٹروں کی ہدایت یہ ہے کہ یہ ضائع ہو جائے گا۔ حضور نے اس کے جواب میں انہیں خط لکھا اور خوشخبری دی کہ نہ صرف یہ کہ بچہ ضائع نہ ہوگا بلکہ اللہ تعالیٰ انہیں لڑکا عطا فرمائے گا اور ایسا ہی ہوا۔

(ماہانامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 171)

دماغ کی ساخت کیا ہے؟

جسم کا مرکزی کنٹرول سنٹر دماغ ہی ہے۔ یہ ہڈی دار کھوپڑی کے اندر ایک مائع میں بند ہوتا ہے۔ یہ مائع جھٹکوں کو سہنے کے ذریعہ دماغ کو مزید محفوظ بناتا ہے۔ دماغ اعصاب اور حرام مغز کے ذریعہ باقی کے جسم کے ساتھ پیغام رسانی کرتا ہے۔ دماغ متعدد حصوں میں منقسم ہوتا ہے۔ جن میں سے ہر ایک حصے کا اپنا اپنا کام ہے۔ حسیاتی علاقے کہلانے والے دماغ کے کچھ حصے حسیاتی اعضا سے پیغامات وصول کرتے ہیں۔ یہ ہمیں بتاتے ہیں کہ ہم کس چیز کو چھو رہے ہیں۔ موٹر ایریاز کہلانے والے دیگر حصے پٹھوں کی ارادی حرکات کو کنٹرول کرتے ہیں۔

☆............☆............☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

❁ مکرم محمد موسیٰ صاحب ایڈیٹر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

مکرم میاں قمر احمد صاحب مربی سلسلہ بینن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 29 مئی 2009ء کو ایک بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام منفرد احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم میاں مبشر احمد صاحب وزیر آباد گوجرانوالہ حال لاہور کا پوتا اور مکرم مرزا محمد آصف صاحب مرحوم کا نواسہ ہے۔ نومولود کے خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

❁ مکرم محمد اشرف کاہلوں صاحب سابق ناظم علاقہ انصاراللہ فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بڑی بیٹی مکرمہ عطیۃ العلیم صاحبہ ایم ایس سی (میتھ) اہلیہ مکرم سید خورشید احمد شاہ صاحب آف گرین ٹاؤن کراچی کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے بیٹے کے بعد مورخہ 27 نومبر 2008ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام "طوبیٰ فاطمہ" تجویز ہوا ہے بچی مکرم سید طاہر احمد شاہ صاحب ابن مکرم سید محمد عبداللہ شاہ صاحب گرین ٹاؤن کراچی کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ اور خادمہ دین بنائے اور دین و دنیا کی حسنات سے نوازے۔ آمین

تقریب آمین

❁ مکرم جاوید اقبال کاہلوں صاحب چک نمبر 433 ج۔ب دھیرو کے تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے زین الحسنات احمد کی تقریب آمین مورخہ 2 جون 2009ء کو چک نمبر 433 ج۔ب دھیرو کے تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ہوئی۔ تقریب تلاوت قرآن کریم اور نظم فضائل قرآن سے شروع ہوئی۔ مکرم قمر رشید صاحب مربی سلسلہ نے عزیزم سے قرآن کریم سنا اور مختصر طور پر قرآن کریم پڑھنے کی اہمیت بیان کی اور دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو قرآن کریم کا فہم عطا کرے اور اس پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم محمود احمد چیمہ صاحب سابق مربی انڈونیشیا دارالصدر جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو زکام کی الرجی، پیٹ کی خرابی، شوگر کی بیماری اور دل کا عارضہ لاحق ہے اور ان دنوں تکلیف زیادہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مجھ ناچیز کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور انجام بالخیر کرے۔ آمین

❁ مکرم ماسٹر رشید احمد ارشد صاحب صدر جماعت احمدیہ دھرکنہ ضلع چکوال تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ ایک عرصہ سے بعارضہ قلب اور معدہ میں مبتلا چلی آ رہی ہیں علاج معالجہ کے باوجود کوئی افاقہ نہیں ہو رہا ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہو چکی ہے۔ چلنا پھرنا مشکل ہو چکا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ شافی مطلق خدا اپنے خاص فضل سے میری اہلیہ محترمہ کو صحت وتندرستی اور عافیت والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ فرما کر معجزانہ رنگ میں شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

اسی طرح خاکسار خود بھی بعارضہ قلب بیمار چلا آ رہا ہے اور کئی پریشانیوں میں بھی مبتلا ہے۔ اس سلسلہ میں بھی عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ خاکسار کو بھی شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے نیز جملہ پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین

شکریہ احباب و درخواست دعا

❁ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا چھوٹا بیٹا عزیزم عطاء النور مورخہ 16 مئی 2009ء کو گھر کی سیڑھیوں سے گر گیا تھا اور دماغ پر شدید چوٹیں آئیں جنرل ہسپتال لاہور میں تین میجر آپریشن دماغ کے ہوئے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مورخہ 16 جون 2009ء کو پورے ایک ماہ بعد ہسپتال سے ڈسچارج ہو کر اپنے گھر آ گیا ہے۔ دوران بیماری احباب جماعت خود بھی تشریف لاتے رہے اور بذریعہ ٹیلی فون، خطوط ای میل اور فیکس بار بار بیمار پرسی کرتے رہے نیز دعائیں کرتے رہے خاکسار الفضل اخبار کے ذریعہ تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہے اور ان سب کیلئے دعا گو ہوں عزیزم کو ابھی دعاؤں کی بہت ضرورت ہے بیحد کمزوری ہو گئی ہے جس سے ابھی چل پھر نہیں سکتا نہ بول سکتا ہے اور Bed Sore بھی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

(بقیہ از صفحہ 1)

"قرآن کریم ایک نہایت ہی بابرکت کتاب ہے۔ اور بڑی نعمت ہے جو خدا نے ہمیں دی ہے اسکی جتنی قدر کی جائے کم ہے۔ یہ ایسا لعل بے بہا ہے جس کی قیمت کا اندازہ بھی نہیں لگایا جاسکتا۔ قرآن ایک ایسا نور ہے۔ جو کبھی ماند نہیں پڑتا۔ اس کا فیض سدا بہار ہے۔...... پس ہمیں چاہئے کہ اس نور سے خود بھی روشن ہوں اور اپنے گھروں کو بھی روشن کریں۔"

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء)

سانحہ ارتحال

❁ مکرم ونگ کمانڈر (ر) محمد زکریا داؤد صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بہنوئی مکرم قاضی انیس احمد صاحب آف ماڈل ٹاؤن لاہور حال ریونیو سوسائٹی کالج روڈ لاہور ابن مکرم پروفیسر قاضی محمد رفیق صاحب سابق پروفیسر نیشنل کالج آف آرٹس (NCA) لاہور مورخہ 18 جون 2009ء کو اچانک دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ بوقت وفات ان کی عمر 65 سال تھی۔ اسی روز بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں مکرم منصور احمد چٹھہ صاحب مربی سلسلہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور ہانڈو گجر میں تدفین مکمل ہونے پر انہوں نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم نہایت دھیمے مزاج کے مالک، خلافت سے والہانہ محبت اور غیرت کا تعلق رکھتے تھے۔ چندوں میں باقاعدگی اور بروقت ادائیگی کا نہایت خیال رکھتے تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں اہلیہ مکرمہ شاہدہ انیس صاحبہ بنت مکرم پروفیسر محمد ابراہیم صاحب ناصر سابق مربی ہنگری کے علاوہ دو بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم حضرت ڈاکٹر قاضی کرم الٰہی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے تھے۔ احباب جماعت سے مرحوم کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم اصغر علی صاحب فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

میرے بہنوئی مکرم نصیب اللہ قمر صاحب 30 دن جنرل ہسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد مورخہ 14 جون 2009ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ نے لمبے عرصہ تک حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کی خدمت کی سعادت پائی۔ جنازہ لاہور سے ربوہ دارالضیافت لایا گیا اور بیت مبارک ربوہ میں نماز جنازہ مغرب کے بعد مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی۔ آپ کی عمر 55 سال تھی۔ آپ نے اپنے ورثاء میں مکرمہ امینہ بیگم صاحبہ بیوہ اور سات بچے چھوڑے ہیں۔ جن میں دو بیٹے اور پانچ بیٹیاں ہیں بیٹے ابھی چھوٹی عمر کے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ مغفرت کا سلوک کرتے ہوئے درجات بلند کرے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور بچوں کا خود کفیل ہو۔

اردو شاعر۔ حمایت علی شاعر

شاعر، ڈرامہ نگار، معلم۔ 27 جون 1930ء کو اورنگ آباد دکن میں پیدا ہوئے۔ 1964ء میں سندھ یونیورسٹی سے ایم اے کی ڈگری حاصل کی۔ "پاکستان میں اردو ڈراما" کے موضوع پر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ کی نگرانی میں تحقیقی مقالہ کی تدوین شروع کی جو بعد ازاں جامعہ کراچی میں ڈاکٹر سید علی شاہ کی نگرانی میں مکمل کیا اور سندھ یونیورسٹی میں پروفیسر مقرر ہوئے۔ پاکستان آنے سے پہلے حیدر آباد دکن میں روزنامہ "جناح" کے عملہ ادارت میں شامل رہے۔ ادبی رسالہ "سازِ نو" اور ہفتہ وار "پرواز" سے بھی منسلک رہے۔ تقریباً پندرہ سال پاکستان ریڈیو میں ملازمت کی۔ پھر ٹیلی ویژن کا رخ کیا تو کئی ادبی پروگرام مرتب کئے جو بہت مقبول ہوئے۔ آپ کے پہلے مجموعہ کلام "آگ میں پھول" پر 1959ء میں صدارتی ایوارڈ اور دوسرے مجموعے پر پاکستان رائٹر گلڈ کی جانب سے آدم جی ادبی انعام دیا گیا ان کی اہم تصانیف یہ ہیں۔ مٹی کا قرض (مجموعہ کلام)۔ ہارون کی آواز (مجموعہ کلام)، کتابی چہرے (ڈرامے)، میری دھرتی میرے خواب (نغمات)، سرگم (گیت) اردو نعتیہ شاعری کے سات سو سال۔ کچھ پیش رو، کچھ ہم سفر (خاکے)۔ شیخ ایاز شخص و شاعر۔ قمر ساحری شخص و شاعر۔

داخلہ دارالصناعہ

❁ دارالصناعہ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک 2۔ ریفریجریشن وائیر کنڈیشننگ
3۔ ووڈ ورک (کارپینٹر) 4۔ ویلڈنگ وسٹیل فیبریکیشن 5۔ جدید باغبانی

ایوننگ سیشن

1۔ آٹو الیکٹریشن 2۔ جنرل الیکٹریشن
3۔ پلمبنگ 4۔ کمپیوٹر کورس 5۔ ڈرائیونگ

داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعہ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 27/52 دارالعلوم وسطی ربوہ رفون نمبر 047-6002033 اور 047-6211065 سے رابطہ کریں۔

☆ کلاسز کا آغاز یکم جولائی 2009ء سے ہوگا۔
☆ نشستوں کی تعداد محدود ہے۔
☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔
☆ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو ادارہ میں داخل کروائیں۔
☆ تمام طلباء جو ادارہ ہذا سے کورس مکمل کر چکے ہیں ان کی اسناد آ چکی ہیں۔ لہٰذا ان سے درخواست ہے کہ اپنی اسناد دفتر ہذا سے حاصل کر لیں۔

(نگران دارالصناعہ)

خبریں

امریکہ بھارت کیساتھ کشمیر اور پانی کے مسائل حل کرائے

امریکہ بھارت کیساتھ کشمیر اور پانی کے مسائل حل کرائے وزیراعظم گیلانی نے عالمی برادری خصوصاً امریکہ پر زور دیا ہے کہ وہ پاکستان اور بھارت کے درمیان پانی کا ایشو اور بنیادی مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے اپنا کردار ادا کرے تاکہ پاکستان اپنی مغربی سرحدوں پر درپیش انتہا پسندی اور دہشت گردی کے خلاف جنگ پر اپنی توجہ مرکوز کر سکے اور جنوبی ایشیا کے خطہ میں امن کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے یہ بات امریکہ کی قومی سلامتی کے مشیر جیمز جونز سے گفتگو کے دوران کہی۔

پانی کی کٹوتی کے صدارتی اعلان پر پنجاب اسمبلی میں شدید احتجاج

پانی کی کٹوتی کے صدارتی اعلان پر پنجاب اسمبلی میں شدید احتجاج صدر زرداری کی زیرصدارت پانی کی قلت کے حوالے سے منعقدہ اجلاس میں سندھ کی زرعی ضروریات پوری ہونے تک تونسہ، پنجند، چشمہ اور جہلم کی نہریں بند کرنے اور تربیلا میں پانی کا ذخیرہ نہ کرنے کی خبروں کی اشاعت کے بعد پنجاب اسمبلی میں مسلم لیگ (ن) مسلم لیگ (ق) اور فارورڈ بلاک کے ممبران اسمبلی نے شدید احتجاج کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ متفقہ قرارداد منظور کی جائے کہ پنجاب کا پانی بند نہیں ہونے دینگے۔

سوات آپریشن فضل اللہ کا نائب شاہ دوران ہلاک

سوات آپریشن فضل اللہ کا نائب شاہ دوران ہلاک مالاکنڈ ڈویژن میں جاری آپریشن کے دوران تحریک طالبان سوات کے امیر مولانا فضل اللہ کا نائب شاہ دوران ہلاک اور 3 جنگجو گرفتار کر لئے گئے جبکہ 4 جوان زخمی ہوئے۔ جنوبی وزیرستان میں شدت پسندوں کے ٹھکانوں پر بمباری جاری ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 27 جون

طلوع فجر	4:34
طلوع آفتاب	6:02
زوال آفتاب	1:11
غروب آفتاب	8:20

❖ اکسیر بلڈ پریشر ❖
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966

ناصر ہومیو کلینک اینڈ سٹور
مردانہ اور زنانہ تمام امراض کا علاج کیا جاتا ہے
کالج روڈ ربوہ بالمقابل جدید پریس ربوہ
0300-7713148

سبینا ٹریولز کی ایک اور پیشکش
کینیڈین امیگریشن
درج ذیل Categories کے تحت کینیڈین امیگریشن کی تیاری اور حصول کے لئے 18 سالہ تجربہ کار آفیسر کی خدمات حاصل کریں
FREE ASSESSMENT
1.Skilled Workers/Doctors/Engineer/College Teacher/ Finance Manager
2.Family Sponsorship
3.Provincial Nominee Programme
برائے رابطہ Mr. Umar Farooq
(Ex Immigration Officer, Canadian High Commission)
Ph:051-2829702, Fax:051-2829652,Cell:0331-5543177
E-Mail: Umar_farooq63@hotmail.com
SABINA TRAVELS
14/22-E, Saeed Plaza, Blue Area, Islamabad

الفضل روم کولر
جستی کولر، گیزر، گیس اوون، واٹر کولر آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔
ہر کمپنی کا AC خریدیں اور ہمارے منظور شدہ ڈیلر سے فٹ کروائیں۔ گیس اوون، AC سروس اور مرمت کا کام کیا جاتا ہے۔ AC کے لئے سٹیبلائزرز بھی دستیاب ہیں۔ ہر قسم کا واٹر پمپ اور بورنگ کا کام بھی کیا جاتا ہے۔
نوٹ: کولر، گیزر، گیس اوون۔ ہر قسم کا AC پرانا نئے کے ساتھ تبدیل کروائیں۔ نیز ہر قسم کی موٹر وائنڈ کروائیں۔
فیکٹری: 1-B-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک
ٹاؤن شپ لاہور موبائل: 0300-4026760
فون نمبر: 042-5114822,5118096

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238

Digital Technology
UNIVERSAL
Voltage Stabilizers
AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS FOR
• Fridge
• Freezer
• Computer
• Dish Anteena
• Air Conditioner
• Photocopy Machine
UNIVERSAL APPLIANCES
®T.M REGD No. 77396 113314 ©DESIGN REGD No.6439, 6313, 6686
©COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046. MADE IN PAKISTAN
Dealer: Hassan Traders, Rabwah. MOB: 0333-4362531